احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 25 اکتوبر 2002ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 25 اکتوبر 2002ء 18 شعبان 1423 ہجری- 25 اخاء 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 244

تین مقبول دعائیں

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-

تین دعائیں بلاشبہ قبول ہوتی ہیں- مظلوم کی دعا- مسافر کی دعا اور باپ کی بیٹے کے متعلق دعا-

(ترمذی کتاب الدعوات باب دعوة المسافر حدیث نمبر 3370)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہم تو چاہتے ہیں اور خواہش رکھتے ہیں کہ تمام بنی نوع کے واسطے دل میں سچا درد پیدا ہو جاوے مگر یہ امر اپنے ہاتھ میں نہیں، نہ اپنے واسطے، نہ عزیز و اقارب کے واسطے، نہ بیوی بچے کے واسطے ایسے درد کا پیدا ہونا محض خدا تعالیٰ کے فضل پر منحصر ہے- لیکن تعلقات کا ہونا بہت ضروری ہے-

کہتے ہیں کہ کوئی شخص شیخ نظام الدین صاحب ولی اللہ کے پاس اپنے کسی ذاتی مطلب کے لئے دعا کرانے کے واسطے گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میرے واسطے دودھ چاول لے آ- اس شخص کے دل میں خیال آیا کہ عجیب ولی ہے- میں اس کے پاس اپنا مطلب لے کر آیا ہوں تو اس نے میرے آگے اپنا ایک مطلب پیش کر دیا ہے مگر وہ چلا گیا اور دودھ چاول پکا کر لے آیا- جب وہ کھا چکے تو انہوں نے اس کے واسطے دعا کی اور اس کی مشکل حل ہو گئی- تب نظام الدین صاحب نے اس کو بتلایا کہ میں نے تجھ سے دودھ چاول اس واسطے مانگے تھے کہ جب تو دعا کرانے کے واسطے آیا تھا- تو تو میرے واسطے بالکل اجنبی آدمی تھا اور میرے دل میں تیرے واسطے کوئی ہمدردی کا ذریعہ نہ تھا- اس واسطے تیرے ساتھ ایک تعلق محبت پیدا کرنے کے واسطے میں نے یہ بات سوچی تھی-

ایسا ہی توریت میں حضرت اسحٰق کا قصہ ہے کہ انہوں نے اپنے بیٹے کو کہا کہ جا تو میرے واسطے شکار لے آ اور پکا کر مجھے کھلا تا کہ میں تجھے برکت دوں اور تیرے واسطے دعا کروں- اس قسم کے بہت سے قصے اولیاء کے حالات میں درج ہیں اور ان میں حقیقت یہی ہے کہ دعا کرنے والے اور کرانے والے کے درمیان تعلق ہونا چاہئے-

انسان پر جس قدر مصائب مالی یا جانی وارد ہوتے ہیں وہ سب خدا تعالیٰ کی نارضامندی کے سبب سے ہوتے ہیں- انسان کو چاہئے کہ اپنی حالت میں تبدیلی کرے اور خدا تعالیٰ کو راضی کرے- تب تمام تکالیف دور ہو جاتے ہیں- دنیا کی تمام اشیاء اور تمام دل انسانوں کے خدا تعالیٰ کے قبضۂ قدرت میں ہیں- دیکھو جب تم کسی کے گھر میں جاؤ اور گھر والا تم پر راضی ہو تو اس کے تمام نوکر تمہاری خاطر کریں گے اور تمہارے ساتھ ادب سے پیش آئیں گے، لیکن اگر تم آقا کو ناراض کر دو تو کوئی نوکر تمہاری پرواہ نہ کرے گا بلکہ سب بے عزتی کرنے پر آمادہ ہو جائیں گے-

(ملفوظات جلد پنجم ص 51)

توحید خالص کا قیام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:-

''خدا کی حمد کریں- اور حمد کرتے ہوئے آپ کی زبانیں نہ تھکیں- تدبیر کو انتہاء تک پہنچائیں- تا اللہ تعالیٰ بنی نوع انسان کی خدمت کیلئے ہمارے کاموں میں زیادہ سے زیادہ برکت ڈالے- آمین

اب وقت آ گیا ہے کہ توحید خالص کا قیام دنیا میں ہو-'' (الفضل 4 نومبر 1980ء)

(مرسلہ: ایڈیشنل وکیل المال اول تحریک جدید)

ہومیو پیتھک علمی نشست

مورخہ 25- اکتوبر 2002ء کو نماز جمعہ کے معاً بعد نصرت جہاں اکیڈمی ہال میں احمدیہ ہومیو پیتھک میڈیکل ریسرچ ایسوسی ایشن پاکستان (ربوہ) کے زیر اہتمام گردہ، پتہ کی پتھری اور متوازن غذا کے سلسلہ میں علمی نشست ہو گی- تمام ہومیو ڈاکٹرز / لیڈی ڈاکٹرز اور دیگر شائقین حضرات و خواتین سے شمولیت کی درخواست ہے-

(صدر ایسوسی ایشن)

دو روزہ کمپیوٹر ورکشاپ

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کے زیر اہتمام مورخہ 25 تا 26- اکتوبر کو دو روزہ ورکشاپ صبح 9 بجے تا 12 بجے خلافت لائبریری میں منعقد کی جا رہی ہے جس میں ماہرین پبلشنگ کے حوالہ سے INPAGE,CORELD RAW,PHOTOSHOP PRINTING PROCEDURES کی ٹریننگ دیں گے- کمپیوٹر کا بنیادی علم رکھنے والے احباب و خواتین اس ورکشاپ میں شامل ہو سکتے ہیں- ممبران AACP-/25 روپے اور دیگر احباب 100 روپے ادا کر کے رجسٹریشن کروا سکتے ہیں- خواہش مند احباب و خواتین رجسٹریشن و معلومات کیلئے مکرم کلیم احمد طاہر صاحب نائب صدر ربوہ چیپٹر سے فون 212485 پر رابطہ کریں یا قبل از وقت خلافت لائبریری تشریف لا کر رجسٹریشن کروا لیں-

(صدر AACP ربوہ چیپٹر)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

1945ء ⑤

17 دسمبر حضرت سیٹھ شیخ حسن صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1899ء)۔ سفر حج کے دوران مدینہ میں انتقال ہوا اور حضرت عثمانؓ کے مزار کے قریب دفن کئے گئے۔

18 دسمبر پہلی دفعہ 9 مربیان سلسلہ یورپ میں دعوت الی اللہ کے لئے قادیان سے روانہ ہوئے نیز دو مربیان رستہ سے شامل ہوئے۔

24 دسمبر حضرت حاجی میاں محمد موسیٰ صاحب لاہور رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1902ء) حضور لاہور میں آپ کی دکان پر تشریف لائے تھے۔ آپ نے قادیان میں ریل جاری کرنے کے لئے بہت محنت کی۔

25 دسمبر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا دوسرا سالانہ اجتماع بیت اقصیٰ میں منعقد ہوا۔

26تا28 دسمبر جلسہ سالانہ۔ کل حاضری 33435 تھی۔

27 دسمبر حضرت حافظ نور محمد صاحب آف فیض اللہ چک رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 21 ستمبر 1889ء)

31 دسمبر حضرت منشی غلام محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

دسمبر مشرقی افریقہ میں جماعت احمدیہ کی دوسری سالانہ کانفرنس نیروبی کے مقام پر ہوئی۔

متفرق

— سیرالیون کے مخلص احمدیوں نے ایک ایک ماہ دعوت الی اللہ کے لئے وقف کرنے کا سلسلہ شروع کیا۔ پہلے سال 20 احمدیوں نے شرکت کی۔ افریقہ میں اس سلسلے کا آغاز کرنے کی سعادت سیرالیون کے حصے میں آئی۔

— خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے سیرت مسیح موعود پر کتاب شمائل احمد شائع ہوئی۔

— امسال انڈونیشیا میں مندرجہ ذیل احمدیوں کو شہید کیا گیا:۔
مارتاری (جماعت وارنگ ریانگ)
جائد، سورا، ساتری، حاجی حسن، راڈن صالح، اصلان (جماعت چوکنگ کارنگ)
حاجی سنوسی، اولو، تھیان، سکھر وی (جماعت سانکیانگ۔)

— لندن میں ایک ڈچ طالب علم مسٹر کاخ احمدیت میں داخل ہوئے۔ یہ پہلے ولندیزی احمدی ہیں۔ ان کا نام ظفر اللہ رکھا گیا۔

— لندن میں حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس نے ایک ولندیزی خاتون مسز زمرمان سے ڈچ ترجمہ قرآن کیلئے رابطہ کیا اس مقدس فریضہ کے دوران انہوں نے تائید حق کے بعض قہری نشان دیکھے اور پھر قرآن کے حسن و احسان کا شکار ہو کر احمدی ہو گئیں۔

حشر سجدہ میں بپا کر دیکھیں

کوئے جاناں میں صدا کر دیکھیں
آہ و زاری و بکا کر دیکھیں

ہفت افلاک پہ جانے والی
ھوک سینے سے اٹھا کر دیکھیں

جوشِ رحمت کو دلانے والے
اشک پلکوں پہ سجا کر دیکھیں

اس مجید اور سمیع کو اپنی
بھیگی فریاد سنا کر دیکھیں

ہے وہ ہر چیز پہ قادر اس کو
کام انہونا بتا کر دیکھیں

ان کی اک عمرِ خضر کی خاطر
کاسہ بھیک اٹھا کر دیکھیں

ہو عطا ان کو شفائے کامل
حشر سجدہ میں بپا کر دیکھیں

شافیا! تجھ کو قسم ہے تیری
کوئی اعجازِ شفاء کر دیکھیں

مبارک احمد ظفر۔

آپ کی صحت کا صدقہ

✿ نادار اور مستحق مریضوں کے علاج معالجہ کے ذریعہ سے آپ جہاں دکھی انسانیت کی خدمت کر کے ثواب حاصل کر سکتے ہیں وہاں آپ اس کار خیر کی بدولت اپنی صحت کی پیشگی حفاظت اور اس کیلئے صدقہ کا موقع بھی پیدا کر رہے ہونگے۔

فضل عمر ہسپتال سے ہر سال ہزاروں مستحق اور نادار مریضان مفت علاج کی سہولت حاصل کرتے ہیں۔ مہنگائی اور ادویات کی قیمتوں میں اضافے سے یہ سلسلہ سب کیلئے جاری رکھنا ممکن نہیں رہا۔ آپ کے عطیات سے نادار مریض مفت علاج کی سہولت حاصل کر کے آپ کیلئے دعاگو ہونگے۔ دل کھول کر اس مد میں عطیات ارسال فرمائیں اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں برکت ڈالے۔ آمین

(ناظر امور عامہ)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

مکی دور میں آپؐ نے صبر و ضبط کا مظاہرہ کیا اور بے مثال استقامت دکھائی

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ضبط و تحمل

مدنی زندگی کے فتح کے دور میں آپؐ کے اعلیٰ اخلاق عفوودرگزر، سخاوت اور شجاعت کا عالی ظہور ہوا

فضل الرحمٰن ناصر صاحب

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''ہر ایک وحی نبی منزل علیہ کی فطرت کے موافق نازل ہوتی ہے۔ جیسے موسیٰ علیہ السلام کے مزاج میں جلال اور غضب تھا توریت بھی موسوی فطرت کے موافق ایک جلالی شریعت نازل ہوئی۔ حضرت مسیح علیہ السلام کے مزاج میں حلم اور نرمی تھی سو انجیل کی تعلیم بھی حلم اور نرمی پر مشتمل ہے۔ مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مزاج بغایت درجہ وضع استقامت پر واقع تھا نہ ہر جگہ حلم پسند تھا اور نہ ہر مقام پر غضب مرغوب تھا۔ بلکہ حکیمانہ طور پر رعایت محل اور موقع کی ملحوظ طبیعت مبارک تھی۔ سو قرآن شریف بھی اسی طرز موزوں و معتدل پر نازل ہوا۔''

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 193)

حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی 63 سالہ مبارک روشن زندگی، دنیا کے مصنوعی اور رسمی آداب حیات سے پاک، رب العٰلمین کی مخلوقات سے محبت و شفقت کی دلکش اداؤں سے مزین ہے۔ آپ حسب حالات دینی اور قومی معاملات میں ناراض بھی ہوئے بعض مواقع پر سزائیں بھی دیں مگر اپنی ذات کے معاملہ میں آپ کو قریب سے دیکھنے والوں نے ہمیشہ یہ گواہی دی کہ جب کبھی کسی نے آپ کو تکلیف پہنچائی تو آپ نے کبھی اس سے انتقام نہیں لیا۔ ہاں اللہ تعالیٰ کے کسی قابل احترام مقام کی ہتک اور بے حرمتی کی جاتی تو پھر آپؐ اللہ تعالیٰ کی خاطر انتقام لیتے۔

آپؐ کا پاؤں زخمی ہو گیا

رحمۃ للعٰلمین صلی اللہ علیہ وسلم کے پاکیزہ دل و دماغ کے احساس و جذبات کی ترجمانہ کیفیات کا جو نقشہ اس گواہی میں کھینچا گیا ہے۔ اس کی ایک کیفیت عبداللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں اس طرح بیان ہوئی۔

وہ کہتے ہیں ایک اعرابی نے ان کو بتایا۔

جنگ حنین میں بھیڑ کی وجہ سے اس کا پاؤں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں پر جا پڑا سخت چپل جو میں نے پہن رکھی تھی اس کی وجہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پاؤں بری طرح زخمی ہو گیا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تکلیف کی وجہ سے اپنی چھڑی سے مجھے پرے کرتے ہوئے فرمایا۔ بسم اللہ! تم نے میرا پاؤں زخمی کر دیا ہے اس سے مجھے بڑی ندامت ہوئی۔ ساری رات میں سخت بے چین رہا کہ مجھ سے یہ کیا غلطی ہوئی۔ صبح ہوئی تو کسی نے مجھے آواز دی کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں بلاتے ہیں۔ مجھے اور گھبراہٹ ہوئی کہ کل کی غلطی کی وجہ سے شاید میری شامت آئی ہے۔ بہرحال میں حاضر ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑی شفقت سے فرمایا کل تم نے میرا پاؤں کچل دیا تھا اور اس پر میں نے تمہیں چھڑی مار کر پرے کیا تھا۔ مجھے اس چھڑی مارنے کا بے حد افسوس ہے یہ اسّی بکریاں تمہیں دے رہا ہوں یہ لو (اور جو تکلیف تمہیں مجھ سے پہنچی ہے اسے دل سے نکال دو)

(مسند دارمی باب فی سخاء النبی ﷺ)

موٹی چادر سے کھینچنے سے آپؐ کی گردن سرخ ہو گئی

صدیوں سے تہذیب و تمدن سے بے خبر۔ ادب و احترام کے نام سے ناواقف بے لگام آزادی سے زندگی بسر کرنے والی اقوام جن کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم تربیت فرما رہے تھے ان میں سے خاص طور پر عرب کے بدوؤں کی تلخ کلامیوں اور تکلیف دہ گستاخیوں کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم ایسے سکون سے برداشت کر جاتے کہ کسی ماں نے اپنے جگر گوشوں کے بھی ایسے نخرے نہ برداشت کئے ہوں گے۔ اس بے چارے اعرابی سے تو محض غلطی سے حضرت اقدس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پاؤں زخمی ہوا تھا مگر کچھ ایسے بدبخت بھی تھے جو جان بوجھ کر، اپنی بدعادتوں سے مجبور زبان کے چرکے لگانے کے ساتھ ساتھ جسمانی تکلیف پہنچانے سے بھی باز نہ آتے۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے پھر آپ کھڑے ہوئے مسجد کے عین درمیان میں پہنچے اچانک ایک آدمی نے آپ کو پکڑا اور اس نے آپ کو چادر سے پکڑ کر پیچھے سے کھینچا چادر بہت موٹی تھی اس کے کھینچنے کی وجہ سے آپ کی گردن سرخ ہوئی۔ اس نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم میرے لئے میرے ان دو اونٹوں پر سامان لا دو۔ اور پھر نہایت گستاخی سے کہنے لگا تم کوئی اپنے مال سے یا اپنے باپ کے مال سے تو نہیں دیتے۔ آپ نے فرمایا نہیں استغفر اللّٰہ استغفر اللّٰہ استغفر اللّٰہ۔ ٹھیک ہے مگر جب تک تم میری گردن نہیں چھوڑو گے میں تم کو مال نہیں دے سکتا۔ اس نے کہا نہیں ہرگز نہیں میں آپ کو نہیں چھوڑوں گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری گردن چھوڑو میں تمہیں مال دوں۔ اس نے کہا نہیں ہرگز نہیں میں آپ کو نہیں چھوڑوں گا۔ آپ نے پھر فرمایا میری گردن چھوڑ دو تو میں مال دوں۔ مگر اس اعرابی نے کہا میں آپ کو نہیں چھوڑوں گا۔ صحابہ بیان کرتے ہیں کہ جب ہم نے اعرابی کی یہ بات سنی تو ہم اس کی طرف دوڑے اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم فوراً ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا میں تم کو تاکیدی حکم دیتا ہوں کہ جب تک میں نہ کہوں تم میں سے کوئی اپنی جگہ سے نہ ہلے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ارشاد فرمایا کہ اس کے ایک اونٹ پر جو اور ایک اونٹ پر گندم لا دو۔ پھر آپ تشریف لے گئے۔

(نسائی - کتاب القسامہ - باب التنود من الجبذة حدیث 4694)

وسعت حوصلہ کی مثال

اس طرح ایک موقع پر غزوہ حنین سے واپسی کے دوران کچھ اجڈ دیہاتی آپؐ کے پیچھے پڑ گئے وہ بڑے اصرار سے سوال کر رہے تھے۔ جب آپؐ انہیں دینے لگے تو انہوں نے اتنا رش کیا کہ آپ کو مجبوراً ایک درخت کا سہارا لینا پڑا۔ حتیٰ کہ آپ کی چادر چھین لی گئی۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ میری چادر تو مجھے واپس دے دو۔ پھر کیکر کے بڑے جنگل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے آپ نے فرمایا اگر اس وسیع جنگل کے برابر بھی میرے پاس اونٹ ہوں تو میں ان کو تقسیم کرنے میں خوشی محسوس کروں گا۔

(بخاری کتاب الجہاد - ماکان النبی ﷺ یعطی مؤلفة قلوبهم)

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خلق عظیم کی وہ دلکش روشنی جس نے سب دنیا کو منور کرنا تھا اس کے اظہار کے طرح طرح مواقع پیدا ہوئے جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور زیادہ روشن ہو کر دنیا کے سامنے آئی۔

علامت نبوت اور حلم کی اعلیٰ مثال

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے زید بن سعنہ کو ہدایت دینا چاہی تو زید بن سعنہ نے کہا کہ (وہ تمام علامات جو تورات میں درج تھیں) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک میں نظر آ گئیں سوائے دو باتوں کے جن کا مجھے پتہ نہیں تھا۔ کہ آپ میں ہیں یا نہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس آنے والے نبی کا حلم اس کے غصہ پر غالب ہو گا۔ دوسری بات یہ ہے کہ جتنا ہی زیادہ اس کو غصہ دلایا جائے اور اس کی گستاخی کی جائے اتنا زیادہ وہ حلم اور بردباری دکھائے گا وہ بیان کرتے ہیں کہ میں اسی جستجو میں رہا کہ کبھی موقع ملے تو ان علامتوں کو بھی آزماؤں زید بن سعنہ (جو اس وقت تک یہودی تھے) کہتے ہیں کہ ایک دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے باہر تشریف لائے آپ کے ساتھ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ تھے اس دوران ایک سوار آیا جو بدوی یعنی دیہاتی لگتا تھا اس نے آپ سے عرض کی کہ بصری گاؤں کے لوگ مسلمان تو ہو گئے ہیں اور میں نے ان سے کہا تھا کہ اگر وہ مسلمان ہو جائیں تو ان کو وافر رزق ملے گا مگر اب وہ قحط سے دوچار ہیں کیونکہ بارشیں نہیں ہوئیں مجھے ڈر ہے کہیں وہ حرص اور لالچ میں آ کر اسلام سے ہی نہ نکل جائیں۔ جس طرح وہ فراخیٔ رزق کی ترغیب دلانے پر مسلمان ہو گئے تھے اگر آپؐ مہربانی فرمائیں اور مناسب سمجھیں تو ان کی طرف کچھ بھیج کر ان کی مدد اور دلداری فرما دیں آپ نے اس کی بات سن کر علی رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا تو انہوں نے عرض کیا اس وقت تو ایسی کوئی چیز نہیں ہے جو مدد کے طور پر بھیجی جا سکے۔ زید بن سعنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضور کو قرض دینے کی پیشکش کی اور سونا دے دیا۔ آپ نے وہ سونا اس شخص کو دے دیا (جو مانگنے آیا تھا) اور فرمایا یہ

برابر ان مصیبت زدہ لوگوں میں تقسیم کر دوں اور ان کی مدد کروں- زید بن سعنہ کہتے ہیں کہ ابھی مدت مقررہ میں دو تین دن باقی تھے کہ میں آپ کے پاس آیا اور آپ کا گریبان پکڑ لیا چادر کھینچی اور بڑے غصہ کی حالت بنا کر کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! کیا میرا حق ادا نہیں کرو گے خدا کی قسم، تم بنو مطلب اپنی اس عادت کو اچھی طرح جانتے ہو کہ قرض ادا کرنے میں (نعوذ باللہ) بہت برے ہو اور تمہاری ٹال مٹول کی اس عادت کو میں بھی جانتا ہوں (اور اس کا مجھے تجربہ ہے) زید بن سعنہ بیان کرتے ہیں کہ اس وقت میں عمر کو دیکھ رہا تھا کہ (غصہ کے مارے) ان کی آنکھیں یوں گھوم رہی ہیں جس طرح گھومنے والی کشتی- انہوں نے بڑی تیز غصہ سے بھری نظروں سے مجھے دیکھا اور کہا اے اللہ کے دشمن! اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا کہتا ہے جو میں سن رہا ہوں اور اس طرح گستاخی سے پیش آتا ہے جسے میں دیکھ رہا ہوں- اس خدا کی قسم جس نے ان کو حق دے کر بھیجا اگر مجھے ان کا ڈر نہ ہوتا تو میں اپنی تلوار سے تیرا سر اڑا دیتا جبکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بڑے اطمینان اور تسلی کے ساتھ عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھ رہے تھے اور تبسم فرما رہے تھے اور پھر آپ نے فرمایا اے عمر اس غصہ کی بجائے میں اور یہ دونوں اس بات کے زیادہ ضرورت مند ہیں کہ تو مجھے حسن ادائیگی کے لئے کہے اور اسے حسن تقاضا کے لئے- اگرچہ ابھی ادائیگی کا وقت نہیں آیا اور کچھ دن باقی ہیں لیکن شاید یہ جلدی ادائیگی چاہتا ہے اس لئے جاؤ اسے اس کا حق دلا دو اور بیس صاع زیادہ کھجوریں دے دینا- جب ادائیگی ہوئی تو میں نے عمر سے کہا کہ یہ زیادہ کس لئے؟ عمر نے جواب دیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا تھا کہ جو سختی میں نے کی ہے اس کے عوض میں بیس صاع زیادہ ادا کروں- میں نے عمر سے کہا آپ جانتے ہیں میں زید بن سعنہ ہوں عمر نے پوچھا حبر یعنی یہود کا عالم؟ میں نے جواب دیا- ہاں- یہود کا عالم- اس پر عمر نے کہا اتنے بڑے عالم ہوکر گستاخی کا یہ طریق؟ اس پر میں نے جواب دیا اصل بات یہ تھی کہ جتنی بھی علامات نبوت تھیں جب میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو آپ میں وہ مجھے نظر آئیں سوائے دو علامات کے ان میں ایک یہ کہ کیا اس نبی کا حلم اس کے غصہ پر غالب ہے دوسرے یہ کہ جتنا زیادہ ان سے تلخی اور جہالت سے پیش آیا جائے اتنا ہی زیادہ وہ حلم اور بردباری سے پیش آئیں گے- (سو موقع ملنے پر) میں نے ان دونوں باتوں کی آزمائش کی ہے- اے عمر میں آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ میں اللہ کو اپنا رب اور اسلام کو اپنا دین اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا نبی ماننے پر راضی ہوں-

(مستدرک حاکم کتاب معرفۃ الصحابہ جلد 3 صفحہ 700)

عفو اور حسن سلوک کی مثالیں

زید بن سعنہ کو تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے قبولیت اسلام کی توفیق مل گئی- مگر عام طور پر یہود اور منافقین کی طرف جو آئے دن شرارتیں ہوتیں آپ ہمیشہ ان کی شرارتوں کو برداشت کر جاتے زہر دینے والی یہودیہ عورت کو بھی معاف کر دیا- عبداللہ بن ابی بن سلول جیسا شخص جس نے ساری عمر ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسی ایسی تکالیف پہنچائیں کہ آج بھی ان کو پڑھنے سے خون کھولنے لگتا ہے- یہی وہ بدبخت تھا جس نے آپ کی پاکدامن بیوی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر ناپاک تہمتیں لگا کر آپ کو نہایت تکلیف دہ اذیت میں مبتلا کیا- ایک موقعہ پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق یہاں تک کہہ دیا جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں محفوظ کر دیا تاکہ مسلمان اپنے مقدس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو ہمیشہ یاد رکھیں- آپ نے نہ صرف اس کی گستاخیوں سے صرف نظر فرمایا بلکہ اس کا جنازہ بھی پڑھایا اپنی قمیص کفن کے طور پر دی برکت دینے کی غرض سے لعاب مبارک اس کے منہ میں لگایا اس کے لئے استغفار کیا-

اس میں کچھ شک نہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض مواقع پر سزائیں بھی دیں مگر وہ سب ایسے مواقع تھے جہاں ظلم اس حد تک بڑھ جاتا کہ آپ کی صفت رؤف رحیم معاشرے کو ہر طرح کے ظلم سے بچانے کے لئے یہ تقاضا کرتی کہ اگر یہاں سزا نہ دی گئی تو معاشرے کے بدکردار لوگ ہر پرامن شہری کی زندگی اجیرن کر دیں گے- مگر اس سزا دہی کے موقع پر آپ کا رؤف و رحیم دل کبھی سزا دینے سے خوش نہ ہوا-

اپنے نفس کے معاملے میں تو آپ کا یہ حال تھا- وہ بدبخت جنہوں نے پتھر مار مار کر آپ کو سر سے پاؤں تک زخمی کیا وہ بھی رحمۃ للعٰلمین صلی اللہ علیہ وسلم کی ایسی مقبول دعائیں لے کر لوٹے جنہوں نے ان کی نسلوں کی قسمت بھی سنوار دی-

اہل طائف سے عفو و درگزر اور ان کے لئے ہدایت کی دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پوچھا سے کہ آپ پر احد والے دن سے بھی کوئی زیادہ تکلیف وہ دن آپ پر آیا ہے؟ (جنگ احد میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک شہید ہو گئے تھے اور خود کا ایک حصہ سر میں گڑ گیا تھا-) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہ! تمہاری قوم سے مجھے بہت سی تکلیفیں پہنچی ہیں لیکن عقبہ والے دن تو بہت ہی زیادہ تکلیف اٹھائی جبکہ پیغام حق پہنچانے کے لئے میں طائف میں ابن عبد یا لیل (کنانہ) کے پاس گیا- (کہ وہ یہاں کے لوگوں کو تشدد سے باز رکھے اور تبلیغ حق کے سلسلہ میں میری مدد کرے) اور اس نے میری کوئی مدد نہ کی اور لوگوں کا تشدد اس قدر بڑھا کہ میں شدت غم اور تھکاوٹ کی وجہ سے یہ بھی نہ جان سکا کہ میں کس طرف جا رہا ہوں- یہاں تک کہ قرن ثعالب (ایک پہاڑی کی چٹان) کی اوٹ میں کچھ ستانے کے لئے بیٹھ گیا- وہاں پر جب میں نے اپنا سر اٹھایا تو دیکھا کہ بادل سایہ کئے ہوئے ہے- اور اس میں جبرائیل ہے- جبرائیل نے کہا اللہ نے وہ تمام باتیں سن لی ہیں جو تیری قوم نے تجھے کہی ہیں اور جو تکالیف تجھے پہنچائی ہیں وہ دیکھ لیں میرے ساتھ اللہ نے پہاڑوں کے فرشتے کو بھیجا ہے- تاکہ جو بھی آپ اس قوم کے بارہ میں فیصلہ کریں وہ اس کو بجا لاوے- پھر پہاڑ کے فرشتے نے بھی مجھے سلام کیا اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں ملک الجبال ہوں اللہ نے مجھے تمہاری مدد کے لئے بھیجا ہے- آپ مجھے جو بھی حکم دیں گے وہ میں بجا لاؤں گا- اگر آپ کہیں کہ ان دو پہاڑوں کو (جن کے درمیان طائف کا شہر آباد ہے) آپس میں ملا دوں اور اس کے درمیان رہنے والوں کو پیس دوں تو میں ایسا کر دوں گا- اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہاڑوں کے فرشتے کو کہا مجھے امید ہے کہ ان لوگوں کی نسل سے شرک سے بچنے والے اور خدائے واحد کی عبادت کرنے والے افراد پیدا ہوں گے اس لئے ان لوگوں کو نیست و نابود کرنے کی اجازت نہیں دے سکتا-

(مسلم کتاب الجہاد - باب مالقی النبی صلی اللہ علیہ وسلم من اذی)

حضرت اقدس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعائیں اور پہاڑ سے زیادہ مضبوط حوصلے آج بھی اپنے ادنیٰ غلاموں کو جو مدتوں سے خدا کے نام پر ظلم و ستم کی چکی میں پیسے جا رہے ہیں کو بشاشت کے ساتھ جینے کا حوصلہ دیتا ہے جن کو ان کی اپنی بستیوں میں پتھر مارے جاتے ہیں ان کے گھر جلائے جاتے ہیں ان کے بچوں کو ان کے سامنے شہید کیا جاتا ہے مگر وہ ہمیشہ اپنے پر ظلم ڈھانے والوں کے لئے اور زیادہ جوش و خروش سے اپنے آقا حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھی ہوئی دعا اللھم اهد قومی فانهم لا یعلمون پڑھتے ہوئے اپنے ارحم الراحمین رب کے حضور جھک جاتے ہیں-

رحم ہے جوش میں اور غیظ گھٹایا ہم نے

آنحضرت ؐ کی سیرت کے دو رنگ

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں-

خدا تعالیٰ نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سوانح کو دو حصوں پر منقسم کر دیا- ایک حصہ دکھوں اور مصیبتوں اور تکلیفوں کا اور دوسرا حصہ فتحیابی کا تا مصیبتوں کے وقت میں وہ خلق ظاہر ہوں جو مصیبتوں کے وقت ظاہر ہوا کرتے ہیں اور فتح اور اقتدار کے وقت میں وہ خلق ثابت ہوں جو بغیر اقتدار کے ثابت نہیں ہوتے- سو ایسا ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں قسم کے اخلاق دونوں زمانوں اور دونوں حالتوں کے وارد ہونے سے کمال وضاحت سے ثابت ہو گئے- چنانچہ وہ مصیبتوں کا زمانہ جو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر تیرہ برس تک مکہ معظمہ میں شامل حال رہا اس زمانہ کی سوانح پڑھنے سے نہایت واضح طور پر معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ اخلاق جو مصیبتوں کے وقت کامل راستباز کو دکھلانا چاہئیں یعنی خدا پر کامل توکل رکھنا اور جزع فزع سے کنارہ کرنا اور اپنے کام میں سست نہ ہونا اور کسی کے رعب سے نہ ڈرنا ایسے طور پر دکھلا دیئے جو کفار ایسی استقامت دیکھ کر ایمان لائے اور شہادت دی کہ جب تک کسی کا پورا بھروسہ خدا پر نہ ہو تو اس استقامت اور اس طور سے دکھوں کی برداشت نہیں کر سکتا-

اور پھر وہ دوسرا زمانہ آیا یعنی فتح اور اقتدار اور ثروت کا زمانہ اس زمانہ میں بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلیٰ اخلاق عفو اور سخاوت اور شجاعت کے ایسے کمال کے ساتھ صادر ہوئے جو ایک گروہ کثیر کفار کا انہیں اخلاق کو دیکھ کر ایمان لایا- دکھ دینے والوں کو بخشا اور شہر سے نکالنے والوں کو امن دیا- ان کے محتاجوں کو مالا مال کر دیا اور قابو پا کر اپنے بڑے بڑے دشمنوں کو بخش دیا- چنانچہ بہت سے لوگوں نے آپ کے اخلاق دیکھ کر گواہی دی کہ جب تک خدا کی طرف سے اور حقیقتاً راستباز نہ ہو یہ اخلاق ہرگز دکھلا نہیں سکتا- یہی وجہ ہے کہ آپ کے دشمنوں کے پرانے کینے دور ہو گئے-

(اسلامی اصول کی فلاسفی - روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 447-448)

غموں اور دکھوں بھری زندگی میں صبر اور تحمل

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنی نوع انسان کی ہمدردی میں جو ستم بشاشت سے برداشت کر رہے تھے اس کے ورے آپ کی ذاتی زندگی پر وارد ہونے والے پے در پے غم و الم بھی ہیں جنہیں آپ نے ہمیشہ اپنے بارعب وجیہ اور بدر سے زیادہ روشن چہرہ کے دلکش تبسم سے چھپائے رکھا اور زندگی بھر ان غموں کو اپنے عظیم نصب العین کے حصول میں رکاوٹ نہ بننے دیا- ورنہ وہ حادثات ایسے دردناک ہیں کہ ان میں انسان سنبھلے نہیں سنبھلتا اور غم ایسا کہ انسان ضبط کرے تو کہاں تک- مگر خدا کے اس مقدس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی بھر اپنے پردہ غم کو چاک نہ ہونے دیا- باپ کی محبت و شفقت کا سایہ تو اس وجہ سے میسر نہ آیا کہ وہ آپ کی پیدائش سے پہلے ہی وفات پا گئے اور بے پناہ محبت کرنے والی ماں حضرت آمنہ غریب الوطنی کی حالت میں ایک سفر کے دوران تنہا دنیا میں چھوڑ کر خدا کو پیاری ہو گئیں- بچپن کے یہ درد بھرے ایام آپ نے کیسے بسر کیے- حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ-

ہمارے سید و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بڑا حصہ عمر کا جو چالیس برس ہے بیکسی اور پریشانی اور یتیمی میں بسر کیا تھا کس خویش یا قریب نے اس زمانہ تنہائی میں کوئی حق خویش اور قرابت کا ادا نہیں کیا تھا- یہاں تک کہ وہ روحانی بادشاہ اپنی صغرسنی کی حالت میں لاوارث بچوں کی طرح بعض بیابان نشین اور خانہ بدوش عورتوں کے حوالہ کیا گیا اور اسی بے کسی اور غریبی کی

حالت میں اس سیدالانام نے شیر خوارگی کے دن پورے کئے- اور جب کچھ سن تمیز پہنچا تو یتیم اور بے کس بچوں کی طرح جس کا دنیا میں کوئی بھی نہیں ہوتا ان بیابان نشین لوگوں نے بکریاں چرانے کی خدمت اس مخدوم العٰلمین کے سپرد کی اور اس تنگی کے دنوں میں بجز ادنیٰ قسم کے اناجوں یا بکریوں کے دودھ کے اور کوئی غذا نہ تھی- جب سن بلوغ پہنچا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شادی کے لئے کسی چچا نے باوجود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اول درجہ کے حسن و جمال کے کچھ فکر نہیں کی بلکہ پچیس برس کی عمر ہونے پر اتفاقی طور پر محض خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایک مکہ کی رئیسہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے لئے پسند کر کے آپ سے شادی کر لی- یہ نہایت تعجب کا مقام ہے کہ جس حالت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حقیقی چچا ابو طالب اور حمزہ اور عباس جیسے موجود تھے- اور بالخصوص ابو طالب رئیس مکہ اور اپنی قوم کے سردار بھی تھے اور دنیوی جاہ و حشمت و دولت و مقدرت بہت کچھ رکھتے تھے مگر باوجود ان لوگوں کی ایسی امیرانہ حالت کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ ایام بڑی مصیبت اور فاقہ کشی اور بے سامانی سے گزرے یہاں تک کہ جنگلی لوگوں کی بکریاں چرانے تک نوبت پہنچی اور اس دردناک حالت کو دیکھ کر کسی کے آنسو جاری نہیں ہوئے- اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر شباب پہنچنے کے وقت کسی چچا کو خیال تک نہیں آیا کہ آخر ہم بھی تو باپ کی طرح ہیں شادی وغیرہ امور ضروریہ کے لئے کچھ فکر کریں حالانکہ ان کے گھروں میں اور ان کے دوسرے اقارب میں بھی لڑکیاں تھیں سو اس جگہ بالطبع یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس قدر سرد مہری ان لوگوں سے کیوں ظہور میں آئی- اس کا واقعی جواب یہی ہے ان لوگوں نے ہمارے سید و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ایک لڑکا یتیم ہے جس کا باپ نہ ماں ہے بے سامان ہے جس کے پاس کسی قسم کی جمعیت نہیں نادار ہے جس کے ہاتھ پلے کچھ بھی نہیں- ایسے مصیبت زدہ کی ہمدردی سے فائدہ ہی کیا اور اس کو اپنا داماد بنانا تو گویا اپنی لڑکی کو تباہی میں ڈالنا ہے مگر اس بات کی خبر نہیں تھی کہ وہ ایک شہزادہ اور روحانی بادشاہوں کا سردار ہے جس کو دنیا کے تمام خزانوں کی کنجیاں دی گئیں-

(ازالہ اوہام- روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 112)

غم والم کے یہ سلسلے بعض گہری حکمتوں کے تحت شادی کے بعد بھی جاری رہے- چنانچہ ایک روایت میں لکھا ہے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گیارہ بیٹے فوت ہوئے- آخر بشریت ہوتی ہے- غم کا پیدا ہونا ضروری ہے-

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 286)

آپ ؐ کا متبسم چہرہ

غم بھی پیدا ہوا، رحمت کے آنسو بھی بہے مگر زبان سے کبھی کوئی گلہ نہیں کیا کبھی کوئی شکوہ نہیں کیا اپنے رب کی ہر قضاء پر راضی رہے اللہ تعالیٰ نے آپ کی پاکیزہ فطرت کو جن صفات حسنہ سے روشن کیا تھا آپ کی زندگی کے یہ غم اس کو مکدر نہ کر سکے آپ کا چہرہ ہمیشہ آپ کے اندرونی نوروں سے روشن رہا- پیشانی پر کبھی کوئی شکن نہیں آیا- تبسم آپ کے چہرہ سے چھلکتا- آپ کے ضبط وتحمل کی کیفیات کا کچھ اندازہ حضرت ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ کی اس روایت سے بھی ہوتا ہے جس میں انہوں نے آپ کی شخصیت کی ایک جھلک اپنے لفظوں میں بیان کرنے کی کوشش کی ہے-

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ یوں لگتے جیسے کسی مسلسل اور گہری سوچ میں ہیں- اکثر چپ رہتے بلا ضرورت بات نہ کرتے- جب بات کرتے تو پوری وضاحت سے کرتے آپ کی گفتگو مختصر لیکن فصیح و بلیغ، پر حکمت اور جامع مضامین پر مشتمل اور زائد باتوں سے خالی ہوتی- لیکن اس میں کوئی ابہام یا کمی نہیں ہوتی تھی- نہ کسی کی مذمت وتحقیر کرتے نہ توہین و تنقیص، چھوٹی سے چھوٹی نعمت کو بھی بڑا ظاہر فرماتے- شکرگزاری کا رنگ نمایاں تھا- کسی چیز کی مذمت نہ کرتے نہ اتنی تعریف جیسے وہ آپ کو بے حد پسند ہو- مزیدار یا بدمزہ ہونے کے لحاظ سے کھانے پینے کی چیزوں کی تعریف یا مذمت میں زمین و آسمان کے قلابے ملانا آپ کی عادت نہ تھی- ہمیشہ میانہ روی شعار تھا- کسی دنیوی معاملے کی وجہ سے نہ غصے ہوتے نہ برا مناتے لیکن اگر حق کی بے حرمتی ہوتی یا حق غصب کر لیا جاتا تو پھر آپ کے غصے کے سامنے کوئی نہیں ٹھہر سکتا تھا- جب تک اس کی تلافی نہ کی جاتی آپ کو چین نہیں آتا تھا- اپنی ذات کے لئے کبھی غصہ نہ ہوتے اور نہ اس کے لئے بدلہ لیتے- آپ کی ہنسی کھلے تبسم کی حد تک ہوتی ہنسی کے وقت آپ کے دندان مبارک ایسے نظر آتے تھے جیسے بادلوں سے گرنے والے سفید سفید اولے-

(شمائل ترمذی باب کیف کان کلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)

حکیم قاضی نذر محمد صاحب

حکیم عبدالعزیز صاحب آف چک چٹھہ کا ذکر خیر

والد محترم حکیم عبدالعزیز صاحب نے 8 دسمبر 1988ء کو وفات پائی- اور 9 دسمبر بروز جمعۃ المبارک بہشتی مقبرہ ربوہ میں آپ کی تدفین ہوئی- والد صاحب 1911ء میں بمقام پیر کوٹ ثانی نزد حافظ آباد پیدا ہوئے والدین کے اکلوتے بیٹے تھے- دسمبر 1932ء کو ایک خواب کی بنا پر حضرت مصلح موعود کے دست مبارک پر بیعت کر کے داخل سلسلہ احمدیہ ہوئے خواب یہ تھی ''چراغ روشن کر کہ اس کا بدلہ تجھے تیرہ پوہ کو ملے گا''- گاؤں میں کئی احمدی رہتے تھے جلسہ سالانہ قادیان بھی پوہ کے مہینہ میں ہوتا تھا'' احمدی نوجوانوں سے دوستی تھی اس لئے آپ بھی قادیان جلسہ سالانہ پر چلے گئے چنانچہ آپ نے تیرہ پوہ کو بیعت کی جو آپ نے اس خواب کی تعبیر سمجھی-

ان دنوں میں آپ چک چٹھہ میں ایک غیر از جماعت معروف حکیم مولوی فضل احمد صاحب کے ہاں پڑھنے آیا کرتے تھے 1933ء میں آپ مستقل طور پر چک چٹھہ میں آ گئے حکیم مولوی فضل احمد صاحب نے کچھ وقت تو آپ کو بحیثیت احمدی قبول کئے رکھا پھر آپ کی احمدیت میں دلچسپی بڑھ جانے کی وجہ سے شاگردی سے فارغ کر دیا اور مخالفت شروع کر دی مگر آپ نے استاد کا احترام بھی مدنظر رکھا اور احمدیت کی خدمت بھی جاری رکھی-

آپ نے 1942ء میں برلب سڑک حافظ آباد- گوجرانوالہ روڈ 2 مرلہ زمین بیت الذکر کے لئے خریدی اور دو شہتیر پر کچی بیت الذکر بنا دی آج کل یہ بیت الذکر 10 مرلہ زمین پر دو منزلہ شاندار عمارت کی صورت میں بنی ہوئی ہے آپ کو خدا تعالیٰ نے رویا میں بتایا تھا کہ تیری امداد کے لئے باہر سے لوگ آئیں گے اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے 30 کے قریب احمدی گھرانے چک چٹھہ میں آباد ہیں- جن میں سے اکثر باہر سے آئے ہوئے ہیں-

آپ نے اپنی زندگی میں چک چٹھہ میں ایک فعال جماعت قائم کی اور علاقہ میں کئی لوگ آپ کی مساعی سے احمدیت میں داخل ہوئے آپ تا حیات جماعت احمدیہ چک چٹھہ کی صدارت کے عہدہ پر فائز رہے آپ بڑے ہنس مکھ- ملنسار- مہمان نواز- حوصلہ مند اور بڑے بلند پایہ داعی الی اللہ تھے میدان مباحثہ میں بڑے عزم اور استقلال سے بات کرتے تھے آپ نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی پوری کتب کے علاوہ خلفاء احمدیت اور علماء سلسلہ کی بہت سی کتب بھی رکھی ہوئی تھیں- آپ نے 1934ء سے معمولی طبابت کا کام شروع کر دیا تھا-

ہم نے چک چٹھہ میں احمدیت کے بڑے بڑے مخالف علماء کی تقریریں سنیں جو زیادہ تر مجلس احرار سے تعلق رکھتے تھے- چک چٹھہ میں دو تین مناظرے بھی ہوئے اور علاقہ میں احمدیت کا خوب چرچا ہوا- 1953ء میں بڑی مخالفت ہوئی بچوں اور نوجوانوں نے جلوس نکالے ایک جلوس عورتوں نے بھی نکالا جب کچھ عورتیں سڑک پر آئیں اور معلوم ہوا کہ یہ ایک جلوس بن کر ہماری طرف آنے والا ہے تو والد صاحب نے گاؤں کی ایک معزز خاتون کو پیغام بھیجا کہ یہ سب میری مائیں بہنیں سڑک پر نہ آئیں میں گاؤں کے اندر کسی جگہ آ جاتا ہوں اور وہاں میرے ساتھ جو سلوک کرنا ہے کر لیں اس پیغام پر وہ جلوس دوسری طرف چلا گیا- خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ آپس میں لڑائی ہو گئی اور جلوس منتشر ہو گیا- اور خدا تعالیٰ نے ہمیں محفوظ رکھا-

17 فروری 1953ء کو ایک بڑا قد آور باؤلہ کتا گاؤں میں آ گیا لوگ بندوقیں لے کر اور کچھ لاٹھیاں اٹھائے پیدل اور گھوڑیوں پر اس کتے کو مارنے چڑھے مگر وہ کسی داؤ میں نہیں آ رہا تھا- والد صاحب اپنے دواخانہ کے سامنے سڑک پر کھڑے تھے اور سوٹا آپ کے ہاتھ میں تھا کتا بھی ادھر ہی آ گیا والد صاحب نے بڑی تیزی سے کتے پر وار کیا کتا گر گیا پھر اٹھ کر ایک بڑے میز (جو دواخانہ کے آگے پڑا تھا) کے نیچے بیٹھ گیا- اب سوٹا کام نہیں دے رہا تھا والد صاحب نے ایک لمبے چاقو سے کتے پر دو وار کئے جو کتے کے دل پر لگے کتا مر گیا لوگ جو کتا مارنے چڑھے ہوئے تھے حکیم عبدالعزیز صاحب کی دلیری پر حیران رہ گئے یوں اللہ تعالیٰ نے ہمیں اور سب گاؤں والوں کو اس موذی جانور سے محفوظ رکھا اور خدا تعالیٰ نے ہمیں اپنی تائید کا نمونہ دکھایا-

گاؤں میں باوجود مخالفت کے آپ بڑے معزز سمجھے جاتے تھے اکثر غیر از جماعت دوست آپ سے ہر قسم کے مشورے لیتے تھے آپ ہمیشہ ان کی رہنمائی کرتے- آپ صداقت امانت کے اعلیٰ معیار پر قائم تھے گاؤں کے ایک شخص نے اپنی کچھ اراضی آپ کے نام انتقال کرا دی اور کافی عرصہ یہ زمین آپ کے نام رہی پھر آپ نے کوشش کر کے یہ زمین واپس منتقل کی تاکہ میرے بعد اس شخص کو کوئی پریشانی نہ ہو-

گاؤں میں بڑی بڑی شادیوں کا انتظام ہمیشہ حکیم عبدالعزیز صاحب کے ذمہ ہوتا تھا اور غیر از جماعت دوست بھی آپ سے یہ خدمت لینے میں اپنی بہتری سمجھتے تھے اور ان کو اعتماد ہوتا تھا کہ اپنے کام میں اس شخص کی موجودگی ہمارے لئے بہتر ہوگی-

1974ء کے فوراً بعد گاؤں کے ہمارے مخالف مولوی صاحب جو حکیم بھی تھے کے اقرباء میں بارات آنی تھی بارات وقت سے پہلے آ گئی ابھی استقبال کی تیاری مکمل نہ تھی اس لئے بارات ہمارے گھروں کے سامنے آ کر کھڑی ہوئی حکیم عبدالعزیز صاحب نے اپنے گھروں سے کرسیاں اور چارپائیاں نکال کر بچھا دیں- اور بارات کو بٹھا لیا کسی نے حکیم مولوی عطا محمد صاحب کو جا کر بتایا کہ آپ کی بارات کو حکیم عبدالعزیز چارپائیاں بچھا کر دے رہا ہے اس پر حکیم مولوی عطا محمد نے کہا کہ حکیم عبدالعزیز اخلاق میں اپنا ثانی نہیں رکھتا ہمیں مخالفت اس کے عقائد سے ہے اس کی ذات سے نہیں اور ہمیں مخالفت کے باوجود اس سے ایسی ہی امید ہے-

آپ کو سلسلہ عالیہ احمدیہ سے والہانہ عقیدت تھی آپ خلفاء سلسلہ اور علماء سلسلہ سے بڑی محبت رکھتے تھے اور اکثر علماء کرام آپ کو ذاتی طور پر جانتے تھے ہماری والدہ محترمہ بخت بی بی صاحبہ نے اپنی زندگی میں احمدیت کی خدمت میں والد صاحب کے ساتھ بھرپور حصہ لیا ایک دفعہ حضرت گیانی واحد حسین صاحب نے

باقی صفحہ 7 پر

سارا گوسا کے سالانہ بک فیئر کے موقع پر

جماعت احمدیہ سپین کا بکسٹال

رپورٹ: سید عبداللہ ندیم - مربی سپین

Zaragoza شہر جو کہ پیدرو آباد سے تقریباً 700 کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے میں 6/جون سے 16 جون 2002ء تک Feria de Libros منعقد ہوا- اس Feria میں خداتعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ سپین کو بھی اپنا بکسٹال لگانے کی توفیق ملی- Feria De Libros کا افتتاح مورخہ 6/جون 2002ء کی شام ساڑھے سات بجے بلدیہ Zaragoza کے نمائندہ نیز Consegeria De Cultura کے نمائندے نے کیا- یہ دونوں احباب Feria De Libros کے منتظم کے ہمراہ ہمارے بکسٹال پر بھی تشریف لائے- چنانچہ اس موقعہ پر انہیں Socialogia Islamica کی ایک کاپی تحفۃً دی گئی-

بکسٹال کو قرآن مجید کے مختلف زبانوں میں تراجم' خانہ کعبہ کی تصویر نیز حضور انور ایدہ اللہ کی تصویر سے مزین کیا گیا تھا جو کہ سٹال پر تشریف لانے والے تمام احباب کی توجہ کا مرکز بنے رہے-

بکسٹال کے افتتاح کے روز ہی Zaragoza کے اخبار ``Heraldo De Zaragoza`` کا نمائندہ مع فوٹو گرافر کے ہمارے سٹال پر تشریف لائے- خاکسار سے مختصر انٹرویو کیا' تصاویر لیں- اگلے روز کی اخبار (8/جون 2002ء کی اشاعت) میں نمایاں تصویر کے ساتھ ہمارے سٹال کا تعارف پیش کیا جس میں قرآن مجید کے مختلف تراجم کا خصوصی ذکر کیا-

احمدیت کے بارہ میں ابتدائی معلوماتی فولڈرز سٹال پر رکھے گئے تھے جن میں سے زائرین اپنی پسند کے فولڈرز لے جاتے رہے- اس طرح 1151 کی تعداد میں فولڈرز تقسیم ہوئے- فولڈرز کے علاوہ بعض چھوٹے کتابچے بھی تحفۃً دیئے گئے جن کی تعداد 60 تھی-

دوران Feria 1870 افراد ہمارے سٹال پر تشریف لائے-

اخبار "Heraldo De Zaragoza" نے 8/جون کی اشاعت میں جو خبر ہمارے سٹال کے متعلق شائع کی وہ درج ذیل ہے:-

"کتابوں کا میلہ کچھ نئی دلچسپ چیزوں کے ساتھ کتابوں کی پیشکش میں اضافہ کر رہا ہے- کچھ لوگ ایسے ہیں جو گران بیا (جگہ کا نام) آتے وقت اپنے ذہن میں کوئی خاص موضوع' کسی مصنف " " کو رکھے ہوئے ہوتے ہیں- اور بہت سے ایسے ہیں جو سٹالز کے پاس سے کتب پر نظر ڈالتے ہوئے گزرتے چلے جاتے ہیں کہ شاید انہیں کوئی حیران کن اور پسندیدہ دلچسپ کتب مل جائیں- سٹال نمبر 29 پر آنے والے زیادہ تر لوگوں کا یہی معاملہ ہے جو کہ احمدیہ مشن کا سٹال ہے جس کی کتب کی نمائش بہت ہی کشش اور تجسس کا باعث ہے-

اگرچہ اس موبائل بکسٹال کو مختلف ملکی بک فیئرز میں شمولیت کا تجربہ ہے لیکن Zaragoza میں یہ ان کی پہلی شمولیت ہے- ان کی پیشکش غیر معمولی ہے- جس کا مرکزی نکتہ دین کی تمام قسم کی کتب کی اشاعت ہے- قرآن مجید سے لے کر جس کا ترجمہ بہت سی زبانوں میں ہے نبیوں کے حالات زندگی تک- اس سٹال پر دینی تعلیمات کی فلاسفی کی کتب' عورت کے بارہ میں دینی نقطہ نظر' بچوں کی راہنمائی کے لئے باتصویر کتب موجود ہیں-

جماعت احمدیہ کی Zaragoza میں کوئی مستقل دکان نہیں ہے لیکن ممکن ہے Zaragoza کی پبلک جلد یہاں دکان کا مطالبہ کریں-

سٹال کے ذمہ دار آدمی نے بتایا کہ کل افتتاحی دن ہونے کی وجہ سے کتب کی فروخت اچھی رہی اور امید ہے کہ آئندہ دنوں میں بھی ایسا ہی ہوگا- اور ہوسکتا ہے کہ آئندہ چار سال تک یہ دوبارہ بک فیئر میں شمولیت کے لئے نہ آسکیں-

زائرین میں سے کچھ آتے ہیں اور گزر جاتے ہیں لیکن کچھ ہیں جو سٹال نمبر 29 پر رکتے ہیں"-

اللہ کرے یہ بک سٹال بہت سی پیاسی روحوں کو سیرابی دینے کا باعث بنے اور آئندہ کے لئے نئی راہیں کھلیں- آمین

(الفضل انٹرنیشنل 27/ستمبر 2002ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **34448** میں رضیّہ سلطانہ شاہد زوجہ شاہد محمود بدر قوم شیخ پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/25000 روپے- 2- طلائی زیورات وزنی 76 گرام 640 ملی گرام مالیتی -/43241 روپے- 3- نقرئی زیورات مالیتی -/343 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/2400 روپے سالانہ بصورت ہومیو پیتھک پریکٹس مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ رضیہ سلطانہ شاہد زوجہ شاہد محمود بدر کوٹ بہادر شاہ ضلع جھنگ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود بدر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ شمس ولد امام دین ناصر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر **34450** میں نیر آصف جاوید ولد چوہدری محمد اختر قوم جٹ پیشہ کارکن تحریک جدید عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد (ب) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-8-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- ایک عدد موٹر سائیکل CD-70 مالیتی -/38000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد نیر آصف جاوید ولد چوہدری محمد اختر طاہر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد منیر وصیت نمبر 28247 گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمان مبشر وصیت نمبر 27593

مسل نمبر **34451** میں مقبول احمد ولد چودھری رحمت علی قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-10-97 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/C$1200 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد مقبول احمد ولد چودھری رحمت علی کینیڈا گواہ شد نمبر 1 محمد سعید وصیت نمبر 10275 گواہ شد نمبر 2 ہشام قمر وصیت نمبر 28434 کینیڈا

مسل نمبر **34452** میں محمد ابوالخیر ولد مرحوم مبارک کریم پیشہ معلم عمر 34 سال بیعت 1982ء ساکن کومیلہ بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-1997 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- زرعی زمین رقبہ 0.15 ڈیسیمل واقع بنگلہ دیش مالیتی Home Stead-2-TK45000/- رقبہ 0.02 ڈیسیمل واقع بنگلہ دیش مالیتی -/8000 ٹکہ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 ٹکہ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ .... سے منظور فرمائی جاوے- العبد محمد ابوالخیر ولد مرحوم مبارک کریم بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 صالح احمد وصیت نمبر 23644 بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 ایس ایم عبدالغنی وصیت نمبر 31314 بنگلہ دیش

مسل نمبر **34453** میں Mrs. Sofiah بیوہ Mr.H.Sanaman پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت 1980ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-12-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- حق مہر وصول شدہ (بصورت طلائی زیور وزنی 5 گرام) مالیتی -/375000 روپے- 2- تین عدد Rent Rooms رقبہ 27 مربع میٹر مالیتی -/15000000 روپے- 3- Rent Rooms کا سالانہ Revenue -/2160000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/750000 روپے سہ ماہی آمد از جائیداد بالا ہے- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس

باقی صفحہ 7 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

٭ مکرم چوہدری مجید احمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ حال نیویارک لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم مقبول احمد مبشر صاحب اور مکرمہ ندرت مبشر صاحبہ کو لندن میں مورخہ 16-اکتوبر 2002ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام عالیہ مبشر عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرمہ ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ گائنا کالوجسٹ فضل عمر ہسپتال بنت حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک صالحہ اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

سانحہ ارتحال

٭ مکرم نصراللہ خاں ناصر صاحب ایڈیٹر ماہنامہ انصاراللہ لکھتے ہیں۔ میرے خالہ زاد بھائی مکرم محمد شریف صاحب آف گڑھی حال علی پور چٹھہ (والد مکرم حمید احمد صاحب ریٹائرڈ سب انسپکٹر پولیس کارکن دارالضیافت ربوہ) مختصر علالت کے بعد مورخہ 17-اکتوبر بعمر 82 سال علی پور چٹھہ میں وفات پا گئے ہیں۔ اگلے دن بروز جمعہ خاکسار نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور گوجرانوالہ روڈ پر واقع احمدیہ قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ موصوف نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ موصوف بڑے ملنسار شریف النفس اور مہمان نواز تھے دریائے چناب کے پتن سے آنے جانے والے احمدیوں کے ساتھ گہری دوستی اور اخوت کا تعلق تھا۔ احباب جماعت مرحوم کے بلندی درجات اور لواحقین کے لئے صبر جمیل کی درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

٭ مکرم خالد احمد طاہر صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ لکھتے ہیں میرے بیٹے مکرم وقاص احمد بعمر دس سال کے دل کا آپریشن مورخہ 26-اکتوبر 2002ء کو پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور میں ہو رہا ہے۔ آپریشن کے کامیاب اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل شفا عطا کر کے لمبی زندگی عطا فرمائے۔

٭ مکرمہ کنیز فاطمہ صاحبہ اہلیہ مکرم بارک اللہ صاحب محلہ نصیر آباد حلقہ سلطان ربوہ میجر ڈپریشن کی وجہ بیمار ہیں۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفایابی سے نوازے۔ آمین

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے تربیتی پروگرام

٭ نظامت تربیت خدام الاحمدیہ مقامی کے زیر انتظام ماہ اکتوبر میں ربوہ کے بلاک کی سطح پر تربیتی پروگرام منعقد ہوئے۔ جن میں علمی و ورزشی مقابلہ جات اور تربیتی پروگرام رکھے گئے اور پھر اختتامی تقاریب ہوئیں جس میں تقسیم انعامات، مہمان خصوصی کی تربیتی تقریر اور اجتماعی طعام شامل رہا۔ ناصر بلاک میں ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب مہتمم مقامی، نصر اور صدر الف بلاک میں مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر خدمت درویشاں جبکہ باقی تمام بلاکس میں مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ مہمان خصوصی تھے۔ انہوں نے خدام ربوہ کو مرکز کے حوالے سے ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ ان پروگرامز میں خدام کی حاضری تین ہزار (50 فیصد) جبکہ مجموعی حاضری چار ہزار رہی۔ پروگرامز کے مختصر کوائف حسب ذیل ہیں:۔

٭ ناصر بلاک مورخہ 12-اکتوبر بمقام بیت الاحد دارالفتوح غربی کل حاضری 425 رہی۔

٭ نصر بلاک مورخہ 13-اکتوبر بمقام بیت منعم دارالنصر غربی کل حاضری 522 رہی۔

٭ صدر الف بلاک مورخہ 14-اکتوبر بمقام بیت محمود کوارٹرز تحریک جدید حاضری 193 رہی۔

٭ علوم ب بلاک مورخہ 15-اکتوبر بمقام بیت خلیل دارالعلوم غربی حاضری 393 رہی۔

٭ طاہر بلاک مورخہ 17-اکتوبر بمقام بیت سلطان نصیر آباد حاضری 592 رہی۔

٭ علوم الف بلاک مورخہ 18-اکتوبر بمقام بیت بشیر دارالعلوم جنوبی حاضری 555 رہی۔

٭ رحمت بلاک مورخہ 19-اکتوبر بمقام بیت الناصر دارالرحمت غربی حاضری 425 رہی۔

٭ صدر ب بلاک مورخہ 26-اکتوبر بمقام بیت الانوار دارالصدر شمالی حاضری 435 رہی۔

٭ یمن بلاک مورخہ 21-اکتوبر بمقام بیت الحمد دارالیمن وسطی حاضری 437 رہی۔

ان پروگرامز کو کامیاب بنانے میں مکرم طارق سعید صاحب ناظم تربیت، عاملہ مقامی، بلاک لیڈرز اور زعماء کرام نے غیر معمولی مساعی کی۔ ان سے قبل حلقہ کی سطح پر آخری پروگرام 31-اگست کو شکور پارک میں ہوا۔ حلقہ کے پروگراموں میں 4340 (71%) خدام شریک ہوئے۔ اللہ تعالیٰ ان پروگرامز کے نیک اور مفید نتائج نکالے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عراق پر حملہ ہوگا امریکی وزیر دفاع رمزفیلڈ نے اعتراف کیا ہے کہ ان کو عراق کے خلاف سلامتی کونسل میں اتنی سخت قرارداد کی حمایت حاصل ہونے کا یقین نہیں ہے جتنی سخت وہ منظور کرانے کا خواہاں ہے۔ تاہم امریکہ اقوام متحدہ کی جانب سے کارروائی کیلئے انتظار نہیں کر سکتا۔ عراق کو غیر مسلح کرنے کیلئے اتحاد کی قیادت خود امریکہ کرے گا اور عراق پر حملہ ضرور ہوگا۔ روسی وزیر خارجہ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ امریکی قرارداد روس کے متعین کردہ معیار پر پورا نہیں اترتی۔

عراق کے خلاف تنہا کارروائی معاہدہ شمالی اوقیانوس کی تنظیم نیٹو نے عراقی لیڈر صدام حسین اور عالمی دہشت گردی کے خطرے سے نمٹنے کیلئے بین الاقوامی تعلقات کو ضروری قرار دیا ہے۔ اور کہا ہے کہ امریکہ تنہا عراق کے خلاف کارروائی سے باز رہے۔ تنظیم کے سربراہ نے کہا ہے کہ امریکہ فوجی ٹیکنالوجی کے تبادلے سے مسلم افواج کو جدید بنانے کیلئے یورپی اتحادیوں کی معاونت کرے۔

گجرات میں مسلم کش فسادات بھارت کے شورش زدہ صوبے گجرات میں جاری مسلم کش فسادات اور تشدد کے تازہ واقعات میں مزید دو مسلمانوں کو جاں بحق کر دیا گیا۔ احمد آباد کے ایک گاؤں میں ایک نوجوان کو اس وقت تشدد کر کے جاں بحق کر دیا گیا جبکہ وہ مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا۔

بھارتی فوجی ذہنی دباؤ کا شکار سرحدوں پر تعینات بھارتی فوج تھکن، ذہنی دباؤ اور بدنظمی کا شکار ہوگئی ہے۔ واشنگٹن ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق ہر لحہ حملے کے خوف سے بھارتی فورس میں پیشہ وارانہ اہلیت کی کمی ہوگئی ہے مقبوضہ کشمیر میں 4 ہزار فوجی مجاہدین کے حملوں میں مارے جا چکے ہیں۔ دباؤ اور ڈپریشن کی وجہ سے ڈسپلن کی خلاف ورزی کے واقعات میں 200 گنا اضافہ ہو گیا ہے۔ پانچ برسوں میں ساتھی فوجیوں کو قتل کرنے کے 20 واقعات ہو چکے ہیں۔ شادی شدہ فوجیوں کے فیملی پرابلم بھی سنگین صورت میں سامنے آئے ہیں۔ مقبوضہ کشمیر میں تعینات خوفزدہ فوجیوں کو چھٹی بھی نہیں ملتی۔

افغانستان میں شدید لڑائی تاجکستان کی سرحد کے نزدیک افغان وزیر دفاع جنرل فہیم اور نائب وزیر دفاع جنرل دوستم کی حامی فورسز کے درمیان شدید لڑائی شروع ہوگئی ہے۔ فریقین میں حال ہی میں جنگ بندی کے معاہدے پر دستخط ہوئے تھے۔ تازہ جھڑپوں میں 11-افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔

اسرائیلی ٹینکوں کی گولہ باری اسرائیل نے فلسطینیوں کے خلاف اپنی وحشیانہ کارروائیاں ایک بار پھر تیز کر دی ہیں۔ اسرائیلی فوج ٹینکوں۔ بلڈوزروں اور بکتر بند گاڑیوں کے ہمراہ غزہ کے شمالی علاقے رفاہ میں پناہ گزین کیمپ میں داخل ہوگئی اور اندھا دھند فائرنگ کی۔ 23 فلسطینی زخمی ہو گئے۔ ایریل شیرون نے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں حقیقی اور دیرپا امن کیلئے تیار ہیں لیکن اسرائیل اور اس کے عوام کے تحفظ کیلئے کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے۔

واجپائی کے خلاف نیا بحران بھارتی وزیر اعظم واجپائی کے مشیر برجیس مشرا کے خلاف انتہا پسند ہندوؤں کی مہم کا اصل ٹارگٹ خود اٹل بہاری واجپائی ہیں۔ انتہا پسند ہندو لیڈروں کی اس نئی مہم سے نہ صرف بھارت میں بسنے والے مسلمانوں کو خطرہ ہے بلکہ یہ صورتحال تجزیہ نگاروں کے نزدیک پاکستان کیلئے بھی تشویشناک ہے۔ وشوا ہندو پریشد کے لیڈر سرگرمی سے مہم چلا رہے ہیں اور واجپائی سے ایودھیا کا مسئلہ حل کرنے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ تجزیہ نگاروں کے مطابق اس مہم کا مقصد واجپائی کو دباؤ میں لا کر ایسی قانون سازی کرانا ہے کہ ایودھیا میں مسجد کی جگہ مندر بن سکے۔

ایران کے قریب امریکی اڈے کا منصوبہ

تہران کے ریڈیو کے مطابق افغانستان میں متعین امریکی فوج نے جنوب مغربی صوبے نمروز میں فضائی اڈا قائم کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ امریکہ نے اس علاقے میں اضافی فوجیں بھجوانا شروع کر دی ہیں۔

بقیہ صفحہ 5

ہماری والدہ صاحبہ کی مہمان نوازی سے متاثر ہو کر مزاحیہ رنگ میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ مجھے بچی دے تو میں اس کا نام بخت بی بی رکھوں آپ کی اولاد میں تین بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔

خاکسار حکیم قاضی نذر محمد۔ حکیم منور احمد صاحب۔ میاں عبدالکریم صاحب۔ آمنہ رشیدہ صاحبہ مرحومہ جن کی اولاد جرمنی میں ہے نصرت جہاں بیگم صاحبہ چونڈہ میں ہیں۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ ہمیں والدین کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ صفحہ 6

پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Mrs. Sofiah بیوہ Mr.H.Sanaman جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Tatang Hidayat ولد H.Muhammad Sanaman انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Drs. Moh. Sidiq Djian Mpd وصیت نمبر 26183 انڈونیشیا

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعہ	25-اکتوبر	زوال آفتاب :	11-53
جمعہ	25-اکتوبر	غروب آفتاب :	5-30
ہفتہ	26-اکتوبر	طلوع فجر :	4-54
ہفتہ	26-اکتوبر	طلوع آفتاب :	6-16

نومنتخب ارکان ملک کو درپیش مسائل سے

آگاہ ہیں صدر مشرف نے اس اعتماد کا اظہار کیا ہے کہ نومنتخب ارکان اسمبلی نئی حکومت کے بارے میں فیصلہ پارلیمانی جمہوریت کی عظیم روایات کے مطابق کریں گے- وفاقی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ پر اعتماد ہیں کہ عوام کے منتخب ممبران ملک کو درپیش مسائل سے آگاہ ہیں- انہیں اس بات پر خوشی ہوگی کہ نومنتخب حکومت ان مسائل کو حل کرے- انہوں نے کہا کہ حکومت کی تشکیل ممبران اسمبلی کی ذمہ داری ہے- اور مجھے یقین ہے کہ نومنتخب ممبران اسمبلی پاکستان کے بہترین مفاد میں کام کریں گے-

چیئرمین تعمیر نو بیورو تنویر نقوی مستعفی قومی تعمیر

نو بیورو کے چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل (ر) تنویر حسین نقوی نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا صدر جنرل مشرف نے ان کا استعفیٰ منظور کرلیا ہے تاہم انہیں ان کے جانشین کی تقرری تک کام کرتے رہنے کیلئے کہا ہے- ضلعی حکومتوں کے نظام، صوبائی وقومی اسمبلیوں کے الیکشن، آئین میں ترامیم اور لیگل فریم ورک آرڈر کے خالق تنویر نقوی نے کابینہ کے اجلاس میں باقاعدہ استعفیٰ پیش کرنے سے قبل صدر سے ملاقات کی- تنویر نقوی نے کہا وہ حکومت کے رکن رہے اور اس دوران انہیں صدر کا پورا اعتماد حاصل رہا ہے- این آر بی کو نئے منتخب وزیراعظم کے حوالے کرنے کے فیصلے کے بعد ان کا استعفیٰ وفاقی دارالحکومت میں غیر معمولی اہمیت اختیار کر گیا ہے-

سرکاری اداروں کو پرائیوٹائز نہیں کیا جائے

گا گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ حکومت سرکاری تعلیمی اداروں کی پرائیویٹائزیشن نہیں کرے گی- تاہم پرائیویٹ سیکٹر کی حوصلہ افزائی کی جائے گی- کالجوں اور سکولوں کا آڈٹ ہوگا- تعلیمی اداروں میں سیاست کی اجازت نہیں دی جائے گی-

ویگن اور کوچ میں حادثہ 8 ہلاک جام پور کے

قریب ویگن اور کوچ کی ٹکر میں 8 افراد ہلاک اور 14 شدید زخمی ہوگئے- ویگن کی سیٹوں کو کاٹ کر زخمیوں اور لاشوں کو نکالا گیا-

وزیراعظم کا انتخاب آئینی ماہرین نے کہا ہے کہ

وزیراعظم کا انتخاب قومی اسمبلی کے ارکان صدر کی طرف سے طلب کردہ خصوصی اجلاس میں اپنے ووٹوں کے ذریعے کریں گے- یہ اجلاس سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے بعد بلایا جاتا ہے ہر صوبے میں وزیراعلیٰ انتخاب کے لئے بھی یہی طریق کار اختیار ہوگا- وہاں گورنر کو اجلاس طلب کرنا پڑتا ہے- ان خیالات کا اظہار سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر حامد خان اور دوسرے ماہرین قانون نے کیا-

اگر وزیراعظم جے یو آئی کا ہے تو وزیراعلیٰ

جماعت اسلامی کا ہوگا جماعت اسلامی کے صوبہ سرحد نے کہا ہے کہ اگر وزیراعظم فضل الرحمن ہونگے تو سرحد کا وزیراعلیٰ جماعت اسلامی سے ہوگا- انہوں نے جمعیت علمائے اسلام کے نامزد وزیراعلیٰ اکرم درانی کے بارہ میں کہا کہ وہ مجلس عمل کے نامزد نہیں وہ صرف جے یو آئی کے پارلیمانی لیڈر ہیں- اکرم درانی باریش نہیں ہیں- جبکہ اکثریتی اراکین مجلس باریش ہیں-

پاکستان میں سافٹ ویئر کی ترقی گزشتہ سات

برسوں میں دوران ملک میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبہ میں مجموعی طور پر ترقی دیکھنے میں آئی ہے اور ملکی سافٹ ویئر کے اداروں کی تعداد میں ابتدائی طور پر کئی گنا اضافہ ہوا- لیکن اب ان میں 58 فیصد سافٹ ویئر ہاؤسز غیر سرگرم ہو گئے ہیں- اس کے باوجود مقامی طور پر تیارکردہ سافٹ ویئر پروگرام کی برآمد میں 9.3 فیصد اضافہ ہوا- 1995ء میں سافٹ ویئر ہاؤسز کی تعداد 54 تھی جو 2001ء تک 664 پہنچ گئی- 2002ء کی رپورٹ کے مطابق ان میں 286 بند ہو چکے ہیں یوں یہ تعداد 278 رہ گئی ہے- سافٹ ویئر کی برآمدات سے تقریباً 20 ملین ڈالرز حاصل ہوئے یہ برآمدات امریکہ، کینیڈا، ہالینڈ، برطانیہ، سعودی عرب، آسٹریلیا، دبئی کو کی گئیں- ملک کی 278 کمپنیوں میں 103 کراچی، 80 لاہور، 56 اسلام آباد، 20 راولپنڈی اور 19 دوسرے شہروں میں ہیں- ان کی مانگ میں اضافہ ہو رہا ہے- چنانچہ جولائی 2000 سے ستمبر 2001ء تک 2- ارب 28 کروڑ روپے مالیت کے سافٹ ویئر فروخت کئے گئے-

حکومت کی طرف سے زکوٰۃ کا نصاب مقرر

حکومت کی طرف سے زکوٰۃ کا نصاب سرکاری طور پر 612.3 گرام چاندی مقرر کیا گیا جو 5688 روپے کے برابر ہے- تمام شیڈول بنکوں میں اتنی موجود رقم پر زکوٰۃ یکم رمضان کو کاٹی جائیگی-

وزیرصحت سندھ کی برطرفی

وزیرصحت میجر جنرل (ر) احسن احمد کو گورنر سندھ نے فوری طور پر مختلف الزامات لگا کر برطرف کر دیا ہے- جبکہ وزیر نے استعفیٰ دے کر پیپلز پارٹی میں شمولیت کا اعلان کیا ہے-

راولپنڈی میں بم دھماکہ

کالج روڈ بہار بازار میں بم دھماکہ سے سات افراد شدید زخمی ہوگئے-

پشاور سے القاعدہ کے اراکین گرفتار

CID کے محکمہ نے پشاور سے القاعدہ کے دو اراکین کو گرفتار کرلیا ہے-

ون ڈے کیلئے نئے کپتان کا امکان

آسٹریلیا کی طرح ایک روزہ میچوں میں الگ کپتان کے تقرر کا امکان ہے- اس کیلئے وسیم اکرم، معین خان اور شعیب اختر کے مقرر کئے جانے کی توقع ہے- جبکہ ٹیسٹ کیلئے وقار یونس برقرار رہیں گے-

وقف جدید ایک غریبانہ تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:-

''وقف جدید بھی ان غریبانہ تحریکوں میں سے ایک ہے- جو جماعت احمدیہ میں (دین حق) کے احیاء نو کی خاطر جاری کی گئیں- حضرت مصلح موعود نے دیہاتی جماعتوں میں ایک روحانی تبدیلی پیدا کرنے کی خاطر اس کی بنیاد رکھی- پس یہ ایک بہت ہی غریبانہ اور درویشانہ انجمن ہے جس کا بجٹ بہت معمولی سا ہے- لیکن گزشتہ سال اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جہاں دیگر انجمنوں نے ترقی کی وہاں خدا تعالیٰ نے اس غریبانہ انجمن کو بھی نمایاں ترقی کی توفیق بخشی ...... جہاں تک وقف جدید کے کاموں کا تعلق ہے خدا تعالیٰ کے فضل سے وہ پاک تبدیلی جو دیہات میں نظر آتی ہے ان کارکنان کی دعاؤں کا بھی اثر ہے اور ان کی محنتوں کا بھی اس لحاظ سے دخل ہے کہ وہ نہایت غریبانہ گزاروں میں رہ کر بھی بڑی محنت کے ساتھ بچوں کو قرآن کریم پڑھاتے ہیں نمازوں کی طرف توجہ دلاتے اور بڑے مشکل حالات میں صبر اور شکر کے ساتھ گزارہ کر رہے ہیں- دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس تحریک کو اور بھی ترقی دے ...... جماعت کو دعا کی تحریک کرتا ہوں کہ یہ دعا مانگیں کہ اللہ تعالیٰ ہر جہت سے اس تحریک سے غیر معمولی نشوونما عطا فرماتا رہے اور وہ عظیم الشان کام جو خدا تعالیٰ نے ان عاجز بندوں کے سپرد فرمائے ہیں ان میں اس تحریک کے کارندے بھی حتی المقدور کوشش کرتے رہیں-''

(خطبہ جمعہ فرمودہ 4 جنوری 1985ء)

سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
گول بازار ربوہ
☎04524-212434 Fax:213966

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ- کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن بخارا اصفہان شجر کار ذیگی ٹیبل ڈائز- کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
پروپرائٹر:- غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان 213649 فون رہائش 211649

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61

Fix Price ایک دام
اعلیٰ کوالٹی مناسب دام
اقصیٰ چوک میں کپڑے کی نئی دوکان
اقصیٰ فیبرکس
26- اکتوبر سے آغاز
اقصیٰ چوک ربوہ
پروپرائٹر چوہدری محمد احمد طاہر

خالص سونے کے زیورات
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
میاں اظہر احمد، میاں مظہر احمد
فون دکان 212868 رہائش 212867